میاں بیوی کے جھگڑوں کا توڑ

(میاں بیوی میں مصالحت کے لئے قرآنی ارشادات)

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدر آباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

میاں بیوی میں مصالحت کے لئے قرآنی ارشادات

قرآنی ارشادات کے مطابق فیصلے وتدابیر' اورآیات کا بکثرت وِردکریں۔

﴿وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا﴾ (النساء/۳۵) اور اگرتمہیں اندیشہ ہواُن دونوں (میاں بیوی) کے درمیان اختلاف کا تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے رشتہ داروں سے اور ایک ثالث عورت کے رشتہ داروں سے۔ اگر وہ دونوں منصف صلح کرانے کا ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ اُن دونوں کے درمیان اتفاق پیدا کردے گا۔

اگر ایسے آثار رونما ہونے لگیں کہ صورتِ حال پر قابو نہ پایا گیا تو معاملہ طلاق پر جاختم ہوگا تو اُس وقت یا تو میاں بیوی اپنی اپنی طرف سے ایک ایک ثالث مقرر کردیں جواُن کی شکایات سُن کر اُن کا باہمی تصفیہ کردیں یا دونوں کے خاندان ثالث مقرر کریں۔ تصفیہ کرنے والے کو چاہئے کہ جلد بازی سے اُن میں تفریق نہ کردے بلکہ مصالحت کی بھرپور کوشش کرے۔

﴿يُصۡلِحۡ لَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ﴾ (الاحزاب/۷۱) (اللہ)تمہارے لئے تمہارے اعمال کودرست فرما دے گا۔

اگر تم اپنے عمل میں تقویٰ اور قول میں حق وصداقت کو اپنا شعار بنالوگے تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو ہر کجی سے پاک فرمادے گا' انہیں شرفِ قبول بخشے گا اور مزید اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے گا۔

﴿اِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ﴾ (النساء/ ۱۲۸) اگرکوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ (خوف) محسوس کرے تو اُن پرکوئی مضائقہ نہیں کہ وہ آپس میں مناسب صلح کرلیں اور صلح ہی (دونوں کے لئے) بہتر ہے۔

بعض اوقات بیوی دائم المریض یا بانجھ ہوتی ہے اس کی شکل وصورت غیر پسندیدہ یا اس کا مزاج تند وتیز ہوتا ہے یا بڑی عمر کی وجہ سے مرغوب خاطر نہیں رہتی اور مرد چاہتا ہے کہ اُسے طلاق دے دے اور کسی دوسری عورت سے شادی کرلے یا کسی کی دو بیویاں ہیں اُن میں سے ایک مذکورہ بالا

وجوہات کے باعث اب اس کے لئے وبالِ جان بن گئی ہے اور وہ اُسے طلاق دینے کا ارادہ کررہا ہے تو ایسے موقعوں کے لئے عورت کو بتایا جارہا ہے کہ اگر وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہنے کو اس کی جُدائی پر ترجیح دیتی ہے تو اُسے اجازت ہے کہ وہ اپنا مہر معاف یا کم کرکے' اپنے حقوقِ زوجیت سے دوسری بیوی کے حق میں دست بردار ہوکر یا اپنے نفقہ کے بار کو ہلکا کرکے خاوند کے ساتھ مصالحت کرلے تاکہ وہ اُسے طلاق نہ دے۔ قرآن فرماتا ہے کہ جُدائی اور اِفتراق سے بہرحال صلح ہی بہتر ہے۔(تفسیر ضیاء القرآن)

﴿عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً﴾ (الممتحنۃ/ ۷) بعید نہیں کہ اُن میں سے جولوگ تمہارے دشمن ہیں اللہ (انہیں ایمان عطا فرماکر) تمہارے اور اُن کے درمیان محبت پیدا فرمادے۔

اس آیت کا وِرد کرتے رہیں ان شآء اللہ سابقہ محبت اور پیار نئے رُوپ میں ظاہر ہوگا اور یہ رُوپ ہر لحاظ سے پہلے رُوپ سے زیادہ توانا اور دلکش ہوگا۔

آیتِ محبت : ﴿يُحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ

حُبًّا لِّلّٰهِ﴾ (البقرہ/۱۶۵) محبت کرتے ہیں اُن سے جیسے اللہ سے محبت کرنا چاہئے اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ سے۔ اس آیت کو آیت محبت کہتے ہیں چودہ مرتبہ شبِ جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے اور کھلا دے۔

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرتے رہیں ان شآءاللہ چند دنوں میں ایسی عجیب محبت پیدا ہو جائے گی کہ جس کا دونوں کو وہم وگمان بھی نہیں ہوگا۔ یاد رکھئے اینٹ کو اینٹ سے ملانے کے لئے سمنٹ کی ضرورت ہے۔ لکڑی کو لکڑی سے ملانے کے لئے کیل کی ضرورت ہے۔ کاغذ کا کاغذ سے ملانے کے لئے گوند کی ضرورت ہے لیکن دو دِلوں کو ملانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ظاہری تدبیر بیوی کی طرف سے 'اطاعت' شوہر کی ہر بات پر 'جی ہاں' 'جی ہاں' 'اچھا' 'اچھا' 'آئندہ نہیں ہوگا' 'آئندہ نہیں ہوگا' 'جیسے آپ کہیں گے ویسے ہی کروں گی' 'جیسے آپ کہیں گے ویسے ہی کروں گی' اس طرح کہنا ہے۔

وظیفہ محبت : محبت کے لئے سورۂ یٰسین کی یہ آیت کا وِرد عجیب الاثر ثابت ہوا ہے اس کے ذریعہ کیسا ہی سنگدِل محبوب کیوں نہ ہو موم ہو جاتا ہے۔ اکثر بزرگانِ کرام کا آزمایا ہوا ہے بہت حیرت انگیز عمل ہے ﴿فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۰۱) مرتبہ شیرینی پر اتوار کے روز دم کرے اور مطلوب کو کھلا دیں' ان شآءاللہ محبت میں اضافہ ہوگا۔ اس عمل کے اول وآخر دُرود شریف سات سات مرتبہ ضرور پڑھیں۔

شادی کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجِیْ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِیْجَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ۚ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجِیْ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اے اللہ میرے اور میرے شوہر کے دِلوں میں محبت اور الفت ایسے بھر دے اور ہمارے دِلوں کو ایسے ملا دے جیسے تو

نے محمد ﷺ اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دِلوں کو ملا دیا تھا۔ اور اے اللہ میرے اور میرے شوہر کے دِلوں کو ایسا ملا دے جیسے تو نے محمد ﷺ اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو الفت ومحبت سے ملا دیا تھا۔ (اس دُعا کو کثرت سے پڑھتے رہیں ان شآءاللہ باہمی محبت میں اضافہ ہوگا)

شوہر و بیوی میں محبت پیدا کرنا

☆ ﴿وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً﴾ (الروم/۲۱) اوراس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت اور رحمت رکھ دی۔

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے اس آیت شریفہ کو (۷۰۷) مرتبہ سات دن تک پانی یا شیرینی پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے

☆ اگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہے اور قلبی محبت نہیں ہے تو شکر یا شہد پر (۱۰۱) مرتبہ یہ کلمات پڑھکر دم کیجئے اور طالب ومطلوب کو کھلا دیجئے

ان شآءاللہ اُن کے دِلوں میں محبت کا سمندر موجزن ہو جائے گا عموماً ایک ہفتہ میں اس وظیفہ کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ ﴿نَحْنُ اَوْلِیَاۤؤُکُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَلَکُمْ فِیْهَا مَاتَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْهَا مَاتَدَّعُوْنَ ۚ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ﴾ (حٰمٓ/۳۱) ہم تمہارے مددگار ہیں دنیا کی زندگانی میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس (جنت) میں ہر وہ چیز ہے جسے تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو۔

☆ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لِزَوْجِیْ قُرَّةَ اَعْیُنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اے اللہ مجھے اپنے شوہر کے لئے دنیا وآخرت دونوں میں آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔

محبت کے لئے اسم اعظم کا عمل : یَا وَدُوْدُ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھ کر دُعا کریں ان شآءاللہ آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر پانی دم کر کے پلا دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

شوہر کو مہربان کرنے کی دُعا

☆ اگر شوہر کسی وجہ سے ناراض ہو جائے تو شیرینی پر (۲۱) مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے اور شوہر کو کھلا دی جائے ان شآء اللہ مہربان ہو جائے گا ﴿وَنَزَعۡنَا مَافِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ هَدٰنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ هَدٰنَا اللّٰهُ ﴾ (الاعراف/۴۳) اور نکالیں گے ہم اُن کے سینوں سے جو کچھ اُن کے دِلوں میں رنجش تھی اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے کہ اس مقام تک راہ پاتے اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا۔

☆ میاں بیوی کی زندگی میں اخلاص ومحبت کا ہونا ضروری ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت کو لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نمازِ فجر کسی مٹھائی پر یہ آیات (۱۰۱) مرتبہ دم کر کے شوہر کو کھلا دے ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَطِیۡفٌ خَبِیۡرٌ ۚ لَهٗ مَافِیۡ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیۡ الۡاَرۡضِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴾

(الحج/۶۴) بیشک اللہ نہایت مہربان (سب باتوں سے) خبردار ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز سب تعریفوں کے لائق ہے۔

خاوند کے مزاج کو نرم کرنا : ایسی عورت جس کے خاوند کا مزاج بہت سخت ہو اور بات بات پر ناجائز غصے کا اظہار کرتا ہو ایسے حالات میں عورت کی زندگی بہت تلخ ہو جاتی ہے تو ایسی عورت کو چاہئے کہ جب خاوند کو روٹی دینے لگے تو اس پر پہلے ۱۱۱ مرتبہ **یَااَللّٰهُ یَاعَفُوُّ** پڑھ لے۔ اس طرح چالیس دن تک کرے ان شآء اللہ خاوند کا مزاج نرم ہو جائے گا اور بدکلامی چھوڑ دے گا اور اپنی عورت سے بہتر سلوک کرنے لگے گا۔

غیر منصف خاوند کو درست کرنا

اگر کسی شخص کی چند بیویاں ہوں اور وہ بیویوں میں انصاف کے تقاضے کو پورا نہ کرتا ہو اور ایسی بیوی جس کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک ہوتا ہو اور وہ ظلم کا شکار ہو تو ایسی عورت کو چاہئے کہ اپنے خاوند کو انصاف کے راستے پر لانے

کے لئے **یَامُقۡسِطُ** سات ہزار مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھ کر پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے ان شآء اللہ اس کی طبیعت نرم ہو جائے گی اور وہ اس عورت سے منصفانہ انداز میں بہتر سلوک سے پیش آنے لگے گا۔

خاوند کی بداخلاقی کا حل

جس عورت کا خاوند بداخلاق ہو اور اپنی عورت کے ساتھ بڑی سخت مزاجی سے پیش آتا ہو اس عورت کو چاہئے کہ **یَااَللّٰهُ یَابَاسِطُ** پانی پر ۳۰۰ ۷ مرتبہ روزانہ گیارہ یوم تک پڑھ کر پانی پلائے ان شآء اللہ خاوند کا مزاج درست ہوگا اور اس میں بداخلاقی ختم ہو جائے گی۔

شوہر و بیوی کے مابین محبت : **یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَااَللّٰهُ** کاغذ یا پلیٹ پر لکھ کر پانی یا شربت میں گھول کر پئیں ان شآء اللہ طرفین میں محبت ہو جائے گی۔ یہ عمل سات دن مسلسل کرنا چاہئے۔

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

☆ بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر محبت

کا تلاطم خیز سمندر رہی ہے جس کی بناء پر نسلِ انسانی کی بقا اور نشو ونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔ شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف کے ساتھ **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۚ بِسۡمِ اللّٰهِ اَلۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ** مصلےٰ پر بیٹھکر ایک تسبیح پڑھے اور دُعا کرے۔ اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اُسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضو مصلے پر بیٹھکر اکتالیس بار سورہ **قل هوالله احد** پوری سورۃ پڑھکر بات کئے بغیر بستر پر چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کرئے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

☆ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یہ آیات پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے

ہیں ﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ جولوگ غصہ کوختم کرتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔

میاں بیوی میں موافقت

اگر میاں بیوی کے گھریلو حالات اعتدال پر نہ رہتے ہوں بلکہ ہروقت جھگڑا رہتا ہو اور دونوں میں محبت نہ ہوتو **یَااَللّٰہُ یَاوَلِیُّ** میاں بیوی روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے ان شآءاللہ دونوں میں محبت پیدا ہو جائے گی اور حالات درست ہو جائیں گے۔

میاں بیوی میں نااتفاقی کا حل

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہو اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور عورت چاہتی ہو کہ میاں سے اتفاق ہو جائے یا مرد چاہتا ہو کہ بیوی سے صلح صفائی ہو جائے تو **یَاحَکِیْمُ** ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور شیرینی پر دم کر کے دونوں کو کھلائیں یا دونوں میں جس کی زیادتی ہو اسے کھلائیں ان شآءاللہ اتفاق ہو جائے گا

اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

خاوند کی بدزبانی کا حل

☆ اگر کسی عورت کا خاوند لڑتا جھگڑتا ہو اور بات بات پر ڈانٹتا ہوتو عورت کو چاہئے کہ **یَا صُبُّوْرُ** رات کے وقت ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد خاوند کی عادت میں نرمی کے لئے دُعا کرے ان شآءاللہ دُعا قبول ہوگی اور یہ عمل سات دن تک کرے۔

☆ جس عورت کا شوہر کڑوے مزاج کا ہو' اُس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یہ دُعا پڑھے **یَامُقَلِّبُ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ یَاخَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا لَطِیْفُ یَاغَفَّارُ** اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں ان شآءاللہ مفید پائے گی۔

وہم اور وسوسے کی بیماری کا علاج

جو مرد یا عورت وہم کی بیماری کا شکار ہوتو اسے چاہئے کہ **یَامُؤْمِنُ** روزانہ ۱۳۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاءاللہ وہم ختم ہو جائے گا۔ وہم یا

وسوسے کا علاج کرنا ہوتو اس اسم کو پانی پر روزانہ ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ۱۱ یوم تک پلائیں ان شاءاللہ وسوسہ یا وہم دور ہو جائے گا۔

منتشر اہل وعیال کا جمع ہونا

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی وجہ سے اپنے اہل وعیال' عزیز و اقارب جدا ہو گئے ہوں تو اس شخص کو چاہئے کہ صبح کے وقت مسجد میں بیٹھ کر **یَااَللّٰہُ یَاجَامِعُ** ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور سات دن تک اس عمل کو جاری رکھے ان شآءاللہ وہ افراد جن سے وہ جدا ہے اس کے پاس اللہ تعالیٰ انہیں جمع کر دے گا۔ اگر وہ خود اہل وعیال سے جدا ہے تو وہ اہل وعیال کے پاس آجائے گا۔

لڑائی جھگڑے سے نجات : یَاسَلَامُ یَااَللّٰہُ چلتے پھرتے' اُٹھتے بیٹھتے پڑھتا رہے' ان شاء اللہ ہر طرح سے سلامتی اور امن قائم ہو جائے گا' اگر ایسا نہ کر سکیں تو ۱۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھ لیں مقصد حل ہوگا۔

شوہر' بیوی اور بچے دین پر ہو جائیں گے

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان/۷۴) اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنادے۔

یہ دُعا ہر مرد وعورت کو زندگی بھر مانگتے ہی رہنا چاہئے۔ اس دُعا میں شوہر' بیوی' بچے' خاندان سب کے لئے دنیا وآخرت دونوں کی دعائیں آگئیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس آیت کو ایک بار پڑھ لے تو اُس کے بیوی بچے سب ان شآءاللہ دیندار ہو جائیں گے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے آپسی اختلافات وجھگروں کو ختم فرمائے اور خوشگوار و پُرسکون ازواجی زندگی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن
وَصَل اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن